اَلْحَلِيْم

Al- Haleem
The forbearing

Lajna Ima'illah
Finland

Newsletter

August 2021

Volume 5 Issue 8

القرآن

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ
بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ
رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ظن سے بکثرت اجتناب کیا کرو۔ یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔ اور تجسس نہ کیا کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ پس تم اس سے سخت کراہت کرتے ہو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

O ye who believe! avoid much suspicion[a]; for suspicion in some cases is a sin. And spy not, neither backbite one another. Would any of you like to eat the flesh of his brother who is dead? Certainly you would loathe it. And fear Allah, surely, Allah is Oft-Returning with compassion and is Merciful.

(سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ 13)

ارشادِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلَامَاتِ
الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اُؤْتُمِنَ خَانَ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا کہ منافق کی تین علامتیں ہیں۔
جب بات کرتا ہے جھوٹ بولتا ہے۔ جب وعدہ کرتا ہے وعدہ خلافی کرتا ہے۔ جب اس کے پاس امانت
رکھی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے۔

Abu Huraira reported that the Messenger of Allah(may peace and blessings be upon him) observed:

There are three characteristics of a hypocrite: When he spoke he told a lie, When he made promise he acted treacherously, and when he was trusted he betrayed.

(مسلم کتاب الایمان باب بیان خصال المنافق)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
از خطبہ بیان فرمودہ 5 فروری 2010

اللہ تعالیٰ مومنوں میں محبت، پیار اور بھائی چارہ پیدا کرنا چاہتا ہے اور یہ حسن ظن سے پیدا ہوتا ہے۔ پس فرمایا کہ بدظنی سے بچو کیونکہ بدظنی گناہ کی طرف لے جاتی ہے، جو نہ صرف انسان کی اپنی ذات کے لئے نقصان دہ ہے بلکہ یہ ایک ایسا گناہ ہے جو معاشرے کے امن کو بھی برباد کر دیتا ہے۔ دلوں میں دوریاں پیدا ہوتی ہیں۔ پس خدا تعالیٰ نے اسے بہت بڑا گناہ قرار دیا ہے۔ ایک ایسا گناہ جو انسان بعض اوقات اپنی اَنا کی تسکین کے لئے کر رہا ہوتا ہے۔ پھر فرمایا کہ تجسس نہ کرو، تجسس بھی بعض اوقات بدظنی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور جب انسان کسی کے بارہ میں تجسس کر رہا ہوتا ہے اس کے بعد بھی جب پوری معلومات نہیں ملتیں تو جو معلومات ملتی ہیں انہی کو بنیاد بنا کر پھر بدظنیاں اور بڑھ جاتی ہیں اور بدظنی میں بعض اوقات انسان اتنا اندھا ہو جاتا ہے کہ بعض لوگوں کی حالت دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ بڑے بڑے پڑھے لکھے بھی ہیں، خدمت کرنے والے بھی ہیں اور ایسی باتیں کر جاتے ہیں جو جاہل اجڈ عورتیں بھی نہیں کرتی ہوں گی۔ چھوٹے چھوٹے شکووں کو اتنا زیادہ اپنے اوپر سوار کر لیا جاتا ہے۔ بلکہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری زندگی میں اس سے بڑی بات ہی کوئی نہیں ہے۔ اور اس سے نہ صرف اپنے کاموں میں حرج کر رہے ہوتے ہیں۔ ایسی سوچوں کے ساتھ اپنی زندگی بھی اجیرن کر رہے ہوتے ہیں بلکہ اِدھر اُدھر باتیں کر کے جس کے خلاف شکوہ ہوتا ہے اس کی زندگی بھی اجیرن کر رہے ہوتے ہیں۔ اور بعض دفعہ ایسے معاملات میرے پاس بھی آجاتے ہیں اور جب تحقیق کرو تو کچھ بھی نہیں نکلتا، بڑی معمولی سی بات ہوتی ہے۔ پھر بعض معاملات ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا شکایت کرنے والے کے ساتھ براہ راست معاملہ بھی نہیں ہوتا۔ اِدھر سے بات سنی اُدھر سے بات سنی، تجسس والی طبیعت ہے، شوق پیدا ہوا کہ مزید معلومات لو اور ادھ پچدی جو معلومات ملتی ہیں ان کو پھر فوراً اپنے پاس سے حاشیہ آرائی کر کے اچھالا جاتا ہے۔ تو جب کسی کے بارہ میں باتیں کی جاتی ہیں اور انہیں اچھالا جاتا ہے تو اس شخص بیچارے کی زندگی اجیرن ہوئی ہوتی ہے کیونکہ اس ماحول میں اس کو دیکھنے والا ہر شخص ایسی نظر سے دیکھ رہا ہوتا ہے جیسے وہ بہت بڑا گناہگار انسان ہے۔ وہ چھپتا پھرتا ہے۔ بعض دفعہ ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ بہر حال یہ ایک ایسا گناہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے سختی سے منع فرمایا ہے۔ ہر احمدی کو اس سے بچنا چاہئے“۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5/فروری 2010ء۔ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 26 فروری 2010 صفحہ 7)

تجسس اور بدظنی سے پرہیز

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ۔اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا۔اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْهُ۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ۔اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ۔

(سورۃ الحجرات ، آیت 13)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بکثرت ظن سے اجتناب کیا کرو۔یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔اور تجسس نہ کیا کرو۔اور تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی غیبت نہ کرے۔کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے پس تم اس سے سخت کراہت کرتے ہو۔اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ظن سے بچو یقیناً بدظنی سب سے بڑا جھوٹ ہے اور ٹوہ نہ لگاؤ اور تجسس نہ کرو دنیاداری میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش نہ کرو، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے بے رخی نہ کرو، اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔

پھر غیبت ایک گناہ ہے جس سے اصلاح کی بجائے معاشرے میں بدامنی کے سامان ہوتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے اس فعل سے کراہت دلاتے ہوئے فرمایا کہ تم تو آرام سے غیبت کر لیتے ہو۔یہ سمجھتے ہو کہ کوئی بات نہیں، بات کرنی ہے کر لی۔زبان کا مزہ لینا ہے لے لیا۔یا کسی کے خلاف زہر اُگلنا ہے اگل دیا۔لیکن یاد رکھو یہ ایسا مکروہ فعل ہے جیسے تم نے اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھالیا۔اور کون ہے جو اپنے مردہ بھائی کے گوشت کھانے سے کراہت نہ کرے۔پس غیبت یہی

ہے کہ کسی کی برائی اس کے پیچھے بیان کی جائے۔ بہر حال ایک احمدی کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَاتَّقُوا اللّٰہ کہ تقویٰ اختیار کرو۔ اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ رَّحِیۡمٌ کہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا ہے اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ جن کو اس قسم کی بدظنیوں کی یا تجسس کی عادت ہے اپنے دلوں کو ٹٹولیں اور اللہ تعالیٰ کا خوف کریں۔ اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی معافی چاہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے احساسِ ندامت لے کر میرے پاس آؤ گے تو میں تمہاری توبہ قبول کروں گا اور تمہارے ساتھ رحم کا سلوک کروں گا۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جانتے ہو غیبت کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرا اپنے بھائی کا ایسا ذکر کرنا جسے وہ ناپسند کرے۔ عرض کیا گیا اگر وہ بات ہو جو میں کہہ رہا ہوں تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو (بات) تم کہتے ہو اگر اس میں موجود ہے تو یقیناً تم نے غیبت کی اور اگر وہ (بات) اس میں نہیں تو تم نے اس پر بہتان لگایا۔

(حدیقۃ الصالحین صفحہ 887 , 696)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ”فساد اس سے شروع ہوتا ہے کہ انسان ظنونِ فاسدہ اور شکوک سے کام لینا شروع کرے اگر نیک ظن کرے تو کچھ دینے کی توفیق بھی مل جاتی ہے۔ جب پہلی ہی منزل پر خطا کی تو پھر منزلِ مقصود پر پہنچنا مشکل ہے۔ بدظنی بہت بُری چیز ہے۔ انسان کو بہت سی نیکیوں سے محروم کر دیتی ہے اور پھر بڑھتے بڑھتے یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ انسان خدا پر بدظنی شروع کر دیتا ہے“۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 375 جدید ایڈیشن)

پھر ایک جگہ آپ علیہ السلام فرماتے ہیں: ”بدظنی صِدق کی جڑ کاٹنے والی چیز ہے۔ اس لئے تم اس سے بچو اور صدّیق کے کمالات حاصل کرنے کے لیے دعائیں کرو“۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 247 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پھر فرمایا "بعض گناہ ایسے باریک ہوتے ہیں کہ انسان ان میں مبتلا ہوتا ہے اور سمجھتا ہی نہیں۔ جوان سے بوڑھا ہو جاتا ہے مگر اسے پتہ نہیں لگتا کہ وہ گناہ کرتا ہے۔ مثلاً گلہ کرنے کی عادت ہوتی ہے (شکوے شکایتیں کرنے کی عادت ہوتی ہے) ایسے لوگ اس کو بالکل معمولی اور چھوٹی سی بات سمجھتے ہیں جبکہ قرآن کریم نے انہیں بہت ہی بڑا قرار دیا ہے اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتاً۔ خدا تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے کہ ایسا کلمہ زبان پر لاوے جس سے اس کے بھائی کی تحقیر ہو اور ایسی کارروائی کرے جس سے اس کو حرج پہنچے۔ ایک بھائی کی نسبت ایسا بیان کرنا جس سے اسکا جاہل اور نادان ہونا ثابت ہو یا اس کی عادت کے متعلق خفیہ طور پر بے غیرتی یا دشمنی پیدا ہو۔ یہ سب بُرے کام ہیں۔"

یحیٰ بن محمد بن قیس ابوزبیر کہتے ہیں کہ میں نے علاء بن عبد الرحمان کو اسی اسناد سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا۔ انہوں نے کہا کہ منافق کی تین علامات ہیں اور خواہ وہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور خیال کرے کہ وہ مسلمان ہے۔

(مسلم کتاب الایمان باب بیان خصال المنافق)

جس کو دیکھو بد گمانی میں ہی حد سے بڑھ گیا — گر کوئی پوچھے تو سَو سَو عیب بتلانے کو ہے

چھوڑتے ہیں دِیں کو اور دُنیا سے کرتے ہیں پیار — سَو کریں وعظ و نصیحت کون پچھتانے کو ہے

(کلام حضرت مسیح موعود، کتاب درثمین نظم انذار)

اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر قسم کی نیکیاں بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم سب اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنے والے ہوں اور اس کی رضا کی جنتوں کو حاصل کرنے والے ہوں۔ (آمین)

(ماخوذ از خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، فرمودہ 5 فروری 2010)

فن لینڈ میں نئی مجلس کا قیام

محض اللہ کے فضل و احسان اور حضورِ اقدس کی دُعاوں سے ماہِ اگست 2021 میں لجنہ اماء اللہ فن لینڈ کی ایک نئی مجلس تامپرے کا قیام عمل میں آیا۔
مکرمہ محترمہ سعدیہ اسد صاحبہ بطور پہلی صدر لجنہ اِماء اللہ مجلس تامپرے، خدمت سرانجام دیں گی۔ انشاء اللہ ۔ خدا تعالیٰ سے دُعا ہے یہ اعزاز ان کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور مجلس کے لئے بابرکت ثابت ہو اور ان کو اخلاص و وفا میں ترقّی دے اور بہترین طور پر دین کی خدمت کی توفیق دے۔ اس سلسلے میں صدر لجنہ تامپرے کے ساتھ بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

نماز اور قرآن مجید

ماہانہ تربیتی جائزہ

شعبہ تربیت کی طرف سے اگست کے مہینے میں تمام لجنات کو نماز اور قرآن مجید کی تلاوت کی خصوصی تلقین کی گئی اور اس کے لیے پورا مہینہ ایک تربیتی پروگرام جاری رکھا گیا۔ نماز، قرآن مجید اور تلاوت کی شیٹ نیشنل لجنہ گروپس اور مجالس کے گروپس پر شیئر کی گئیں۔ مجلس عاملہ سے ہر ہفتے اس کی رپورٹ لی گئی اور باقی تمام لجنات سے مہینے کے آخر پر اس کی رپورٹ لی گئی۔ اس تربیتی پروگرام کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ لجنات کو اس بات کی طرف توجہ دلائی جائے کہ نماز اور قرآن پہلی اور بنیادی عبادت ہے اس لئے اس کی طرف توجہ لازم ہے۔ اس لئے ہمیں اپنی روزمرہ زندگی اور دنیاوی کاموں کے باوجود اپنی بنیادی عبادتوں کو وقت پر یاد سے ادا کرنا چاہیے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نماز کی ادئیگی کے بارے میں فرماتے ہیں:

نماز پڑھو، نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے اور جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہیں ویسا ہی ایک باطنی وضو کرو۔ اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو۔ تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے۔

پھر قرآن کی اہمیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ

”قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے۔ اور ایسی کامیابی ایک خیالی امر ہے جس کی تلاش میں یہ لوگ لگے ہوئے ہیں۔ صحابہ کے نمونوں کو اپنے سامنے رکھو۔ دیکھو انہوں نے جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی اور دین کو دنیا پر مقدم کیا تو وہ سب وعدے جو اللہ تعالیٰ نے ان سے کئے تھے پورے ہو گئے۔ ابتداء میں مخالف ہنسی کرتے تھے کہ باہر آزادی سے نکل نہیں سکتے اور بادشاہی کے دعوے کرتے ہیں۔ لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں گم ہو کر وہ پایا جو صدیوں سے ان کے حصے میں نہ آیا تھا“۔

(ملفوظات جلد 1 ایڈیشن 1988ء 1891ء تا 1901ء)

(از طرف سیکرٹری تربیت لجنہ فن لینڈ)

In the name of Allah, The most Gracious, most Merciful

“You who believe, seek help through steadfastness and prayer. For God is with those who are steadfast.”

(Quran: 2:154)

Weekly Salat Checklist

Name: For the Month:

	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31
Fajar																															
Zuhur																															
Asr																															
Zuhur + Asr																															
Maghrib																															
Isha																															
Maghrib + Isha																															
Tilawat																															

ہفتہ وار
صحتِ جسمانی ٹارگٹ

تندرستی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔اگر ہم اپنے بزرگوں کی صحت کا راز پوچھیں تو وہ یہی کہتے نظر آتے ہیں کہ وہ بہت محنتی تھے اور مشقت کے عادی تھے۔اگر صحت و تندرسی نہ ہو تو انسان کی زندگی تباہ ہو جاتی ہے،اس لئے اس کی جتنی قدر کی جائے کم ہے۔اگر ایک بار صحت متاثر ہو جائے تو اس کو واپس لانا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔اگر صحت اچھی ہو گی تو روحانی شفاء بھی اچھی ہو گی۔اس سلسلے میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس فرماتے ہیں کہ بعض اوقات جسمانی شفاء سے روحانی شفاء کی بنیاد بھی پڑ جاتی ہے۔

(خطبہ جمعہ 26/دسمبر 2008ء)

تندرسی کو قائم رکھنے کے لئے ورزش بہت ضروری ہے۔ورزش کرنے سے انسان چاق وچوبند رہتا ہے اور اس کا سارا دن ہشاش بشاش گزرتا ہے۔اگر صحت خراب ہو تو کسی کام میں کوئی لطف نہیں آتا اور سب مال و دولت،سونا چاندی اور جاگیر وغیرہ سب بیکار ہے۔

تنگدستی اگر نہ ہو غالب

تندرستی ہزار نعمت ہے

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جسمانی طور پر) مضبوط مومن اللہ کے نزدیک (جسمانی) کمزور مومن سے بہتر ہے۔

جب کوئی شخص صحت منداور جسمانی طور پر مضبوط ہوتا ہے تو وہ کمزور شخص کے مقابلے میں اپنے دین اور ایمان کی خدمت اور حفاظت کرنے کے قابل بھی ہوتا ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2008)

AMWSA Picnic Day

By the grace of Allah, Ahmadiyya Muslim Women's Students Association (AMWSA), the department of student has organised a picnic on, 14th of August 2021. A beautiful place in Espoo , Pirttimäki was selected for the picnic point. This place was selected because of its walking trails, forests, and playground for kids.

A small sitting area was selected and was decorated by colorful banners, and green and white balloons which reminded us of the Pakistan independence day as well.

On picnic day we had three prestigiuos guests present, Respected president Lajna [1]Imaillah Finland, Vice president Lajna Imaillah Finland and General Secretary of Lajna Imaillah Finland. Exactly at 14:00 students started to arrive at the picnic point. All the students were warmly welcomed by the department. By the grace of Allah we witnessed Allah´s special help in our favor as the weather cleared out because for the previous couple of days weather was very rainy and

١

unpredictable. The very first and most exciting event of the picnic day was student's competitive walk. For that two teams were made. Each team was consisted of three students. It was set that all students will walk approximately six kilometers. The first team to reach the ending point would be the winner. It took around one hour for the first team to reach the ending point. After a tiring and fun-walk competition, lunch was served with soft drinks and nan bread. Respected President Lajna Finland graciously cooperated in preparing and managing refreshments. All the students and guests enjoyed the food in pleasing and good natured environment. After lunch, tea with tasty Jaleebi (Courtesy of Ziafat Department) was served.

The purpose of this picnic was to meet other students in person and have some recreational sport activities. For that different games were planned such as; Hurdle race, Balloon-balancing race, 100 M race and Back race. The winners were awarded with the prizes at the end of the event by National President of Lajna Imaillah Finland. All the participants had a big smile on their faces indicating they had a good day. As there were some small children present, to involve them in the event and to make them realise that Deen should be the most priorities in our worldly lives there were some gifts for them as well. To conclude the event Respected Sadar Lajna Imaillah Finland was requested to lead silent prayer. May Allah bless all the participants and shower them with blessings Ameen.

JazakaAllah

Secretary Umoore Talibat

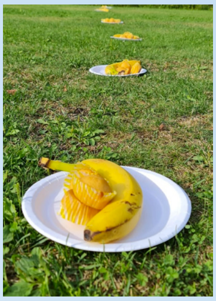

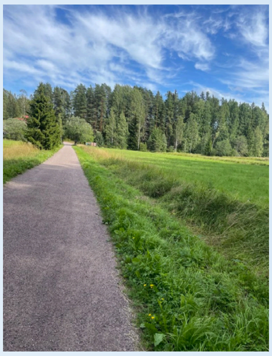

BOY

ہفتہ مال
25 تا 31 اگست 2021

نیشنل شعبہ مال کے تحت 25 تا31 اگست 2021 کو ہفتہ مال منایا گیا۔30 ستمبر لجنہ کے مجلسی چندہ جات کی ادائیگی کا آخری مہینہ ہے۔اس حوالے سے مالی قربانی کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور چندوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانے کے لئے قرآنِ کریم،احادیث اور خلفاء کے ارشادات پر مشتمل پوسٹرز تیار کئے گئے۔ یہ پوسٹرز لجنہ گروپ نیز عاملہ گروپوں پہ شئیر کئے گئے اور تاکید کی گئی کہ سب لجنہ انہیں سوشل ذرائع پہ شئیر کریں اور مالی قربانی کے فضائل و برکات کا یہ پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچائیں۔ 25 لجنات نے اس مہم میں حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور ہم سب کو خدا کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرنے اور اس کے اجر و ثواب کو حاصل کرنے والا بنائے۔آمین

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک موقع پر فرماتے ہیں کہ:

میں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو۔یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے۔... اسلام دوسرے مخالف مذاہب کا شکار بن رہا ہے۔... چاہتے ہیں کہ اسلام کا نام و نشان مٹا دیں جب یہ حالت ہوگئی ہے تو کیا اب اسلام کی ترقی کے لئے ہم قدم نہ اٹھائیں۔ خدا تعالیٰ نے اسی غرض کے لئے تو اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔پس اس کی ترقی کے لئے سعی کرنا یہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور منشا کی تعمیل ہے۔

پھر فرمایا

” یہ وعدے بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے دے گا مَیں اس کو چند گنا برکت دوں گا۔ دنیا ہی میں اسے بہت کچھ ملے گا اور مرنے کے بعد آخرت کی جزا بھی دیکھ لے گا کہ کس قدر آرام میسر آتا ہے۔“

(ملفوظات جلد 8 صفحہ 394-393-ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

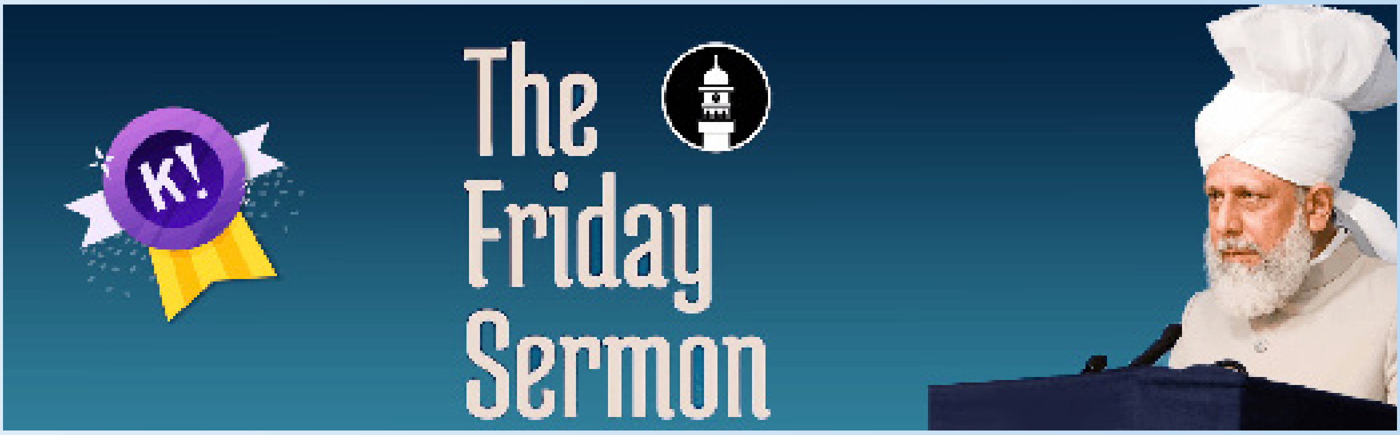

ہر ماہ اجلاسات میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کے آن لائن کوئز کا انعقاد ہوتا ہے۔ ماہ اگست میں ہونے والے کوئز کے نتائج درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آئندہ بھی لجنہ اچھی تیاری کے ساتھ بڑھ چڑھ کر کوئز میں حصہ لیں۔

نتائج کوئز اجلاسِ عام مورخہ 15 اگست

کوئز لجنہ مجلس دیگر شہر

اوّل: طاہرہ نصر
دوم: طیبہ ملک
سوئم: کنزہ محمود

کوئز لجنہ مجلس ہیلسنکی

اوّل: عافیہ مصور
دوم: سارہ عمیر
سوئم: عالیہ رضوان

کوئز لجنہ مجلس ایسپو

اوّل: ماریہ فرقان
دوم: ثمینہ فرقان
سوئم: صبغۃ النور

کوئز لجنہ مجلس ترکو

اوّل: بشریٰ شریف
دوم: ماہرہ طاہر
سوئم: عدیلہ سنبل

نتائج کوئز خطبہ جمعہ مورخہ 27 اگست

اوّل: فیضیہ نایاب صاحبہ
دوم: دردانہ طوبیٰ
سوئم: ریحانہ نسرین

نتائج کوئز خطبہ جمعہ مورخہ 20 اگست

اوّل: دردانہ طوبیٰ
دوم: فاطمہ قیوم
سوئم: ریحانہ نسرین